# حج کی قربانی منٰی کی بجائے مکہ میں کی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Lar:11510 تاریخ: 18-07-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر حاجی دس ذوالحجہ کو حج کی قربانی کا جانور مقامِ منیٰ کے بجائے مکہ مکرمہ میں ذبح کرے، تو کیا اس کی قربانی ادا ہو جائے گی یا اسے دوبارہ قربانی کا جانور ذبح کرنا ہوگا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حج کی قربانی کے جانور کو حدود حرم میں ذبح کرنا، ضروری ہوتا ہے اور مکہ مکرمہ حدود حرم میں شامل ہے، اس لیے اگر حاجی مکہ مکرمہ میں حج کی قربانی کا جانور ذبح کرے گا، تو حج کی قربانی ادا ہو جائے گی، لیکن دس ذوالحجہ کو حج کی قربانی مکہ میں ذبح کرنا خلاف سنت ہے، کیونکہ حج کی قربانی کو ایام نحر میں منیٰ میں ذبح کرنا سنت ہے۔

درر الحکام میں ہے: ”تعين الحرم للكل من الهدايا أي فلا تجزيه لو ذبحها في غيره سواء كان تطوعا أو غيره يعني إلا ما عطب من هدي التطوع فيذبحه في محل عطبه كما تقدم ويجوز الذبح في أي موضع شاء من الحرم ولا يختص بمنى“ ترجمہ: تمام قسم کے حج کی قربانی کے لیے حدود حرم متعین ہے یعنی اگر وہ حرم کے علاوہ کہیں قربانی کے جانور کو ذبح کرے گا، تو یہ کفایت نہیں کرے گی، خواہ قربانی نفل ہو یا اس کے علاوہ۔ البتہ نفلی ھدی جو ہلاک ہونے کے قریب ہو، تو

اسے اسی مقام پر ذبح کر دیا جائے گا جیسا کہ پہلے گزرا۔ اور حج کی قربانی کو حرم میں کسی بھی جگہ ذبح کرنا، جائز ہے، یہ منیٰ کے ساتھ خاص نہیں ہے۔

**(دررالحکام، جلد01، صفحہ263، مطبوعہ داراحیاء الکتب العربیہ)**

درمختار میں ہے: "ویتعین الحرم لا منی" ترجمہ: اوران تمام قربانیوں کے لیے حرم متعین ہے نہ کہ منی۔

درمختار کی عبارت (لا منی) کے تحت ردالمحتار میں ہے: "بل یسن لما فی المبسوط، من ان السنة فی الھدایا أیام النحر منی، وفی غیر أیام النحر فمکة" ترجمہ: بلکہ منیٰ میں سنت ہے، اس وجہ سے جو مبسوط میں ہے کہ ایام نحر میں قربانی میں سنت منیٰ ہے، اور ایام نحر کے علاوہ میں مکہ ہے۔ **(درمختار معہ ردالمحتار، جلد04، صفحہ47، مطبوعہ کوئٹہ)**

بہار شریعت میں ہے: "اس قربانی کے لیے یہ ضرور ہے کہ حرم میں ہو، بیرون حرم نہیں ہو سکتی اور سنت یہ کہ منیٰ میں ہو۔"

**(بہارشریعت، جلد01، صفحہ1156، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

**واللہ اعلم** عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــہ**

**مفتی ابو الحسن محمد ھاشم خان عطاری**

**18ذو الحجۃ الحرام1443ھ/18جولائی2022ء**



نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے